انتخابی نتائج کی مینجمنٹ۔ 2018

2018 میں انتخابی نتائج کی فوری،
مُنظّم اور شفاف طریقے سے تیاری

الیکشن کمیشن آف پاکستان

ریٹرننگ افسران انتخابی نتائج کی مینجمنٹ کے لئے کاغذی کارروائی اور الیکٹرانک دونوں طریقوں کے ملے جلے نظام کے تحت کام کرتے ہیں۔تمام سرکاری نتائج (چاہے عبوری ہوں، ٹھوس ہوں یا پھر حتمی یعنی فارم 47 ہو یا 48 یا پھر 49) کاغذی فارم پر تیار کئے جاتے ہیں جن پر ریٹرننگ افسر اپنی مہر لگاتے ہیں اور دستخط کرتے ہیں۔انتخابات کی تیاریوں اوران فارموں کی تیاری میں مدد دینے کے لئے ریٹرننگ افسران دو الیکٹرانک سسٹمز سے مدد لیتے ہیں یعنی رزلٹ مینجمنٹ سسٹم (آر ایم ایس) اور نتائج کی ترسیل کا نظام یا رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم (آر ٹی ایس)۔

رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کیا ہے؟

- رزلٹ مینجمنٹ سسٹم ایک کمپیوٹر پروگرام ہے جس کی انسٹالیشن ریٹرننگ افسر کے دفتر میں رکھے کمپیوٹر میں کی جاتی ہے۔ یہ الیکٹرانک فارمز پر کام کرنے والا سسٹم ہے جس میں ریٹرننگ افسر کو رپورٹ کرنے والے ڈیٹا انٹری آپریٹرز (ڈی ای اوز) تمام معلومات درج کر سکتے ہیں مثلاً امیدواروں کے نام، رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد، پولنگ سٹیشن کا نام اور نمبر، ہر امیدوار کو ملنے والے ووٹوں کی تعداد وغیرہ۔اس طرح یہ فارم تھوڑے سے وقت میں تیار ہو جاتے ہیں جنہیں تیار کرنے میں پہلے گھنٹوں لگ جایا کرتے تھے۔
- ڈیٹا انٹری آپریٹرز پوری طرح تربیت یافتہ ہوتے ہیں جو ریٹرننگ افسران کی معاونت کے لئے کام کرتے ہیں۔
- ریٹرننگ افسر، ڈیٹا انٹری افسر کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ ان فارموں میں معلومات درج کریں اور مزید فارم تیار کریں (مثلاً فارم 45 میں معلومات درج کی جاتی ہیں جس سے فارم 47 تیار ہو جاتا ہے جسے وہ ریٹرننگ افسر کے حوالے کر سکتے ہیں)۔
- اس کے بعد ٹھوس نتائج کے فارم رزلٹ مینجمنٹ سسٹم میں سکین (Scan) کئے جاتے ہیں اور الیکشن کمیشن آف پاکستان یا الیکشن کمیشن کے صوبائی ہیڈ کوارٹر کو بھیج دیئے جاتے ہیں جس کے بعد یہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ پر شائع کر دیئے جاتے ہیں۔

رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کے فوائد

رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کی بدولت الیکشن کمیشن انتخابات کے مکمل نتائج الیکٹرانک طریقے سے تیار کر سکتا ہے جس سے ان نتائج کی آسانی سے تصدیق کی جا سکتی ہے اور ان کا آڈٹ کیا جا سکتا ہے۔اس کے درج ذیل فوائد ہیں:

- نتائج کو عمدہ طریقے سے اور بالکل درست انداز میں ٹھوس شکل دی جاتی ہے۔
- ریٹرننگ افسران انتخابی نتائج کا الیکٹرانک ریکارڈ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جس میں امیدواروں کی معلومات، پولنگ سٹیشنوں کی فہرست اور نتائج وغیرہ شامل ہیں۔
- سیاسی جماعتیں، امیدوار اور دیگر متعلقہ فریق پولنگ سٹیشن کی سطح کے عبوری نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔
- الیکشن کمیشن ووٹر ٹرن آؤٹ، پولنگ سٹیشن کے مطابق انتخابی نتائج ،صنف کے لحاظ سے الگ الگ ووٹنگ کی معلومات بہتر اور درست طریقے سے تیار کر سکتا ہے۔
- سرکاری نتائج کے تمام فارم کو سکین کر کے الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جا سکتا ہے جو زیادہ سے زیادہ شفافیت کو ممکن بناتے ہیں۔

رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کس طرح کام کرتا ہے؟

رزلٹ مینجمنٹ سسٹم، ریٹرننگ افسران کو انتخابات کی مینجمنٹ کے تین بنیادی کاموں میں مدد دیتا ہے:

1. پولنگ سکیم کی تیاری

ریٹرننگ افسران اپنے ڈیٹا انٹری آپریٹر کی مدد سے رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کے ''پولنگ سکیم ماڈیول'' پر اپنی پولنگ سکیم کو حتمی شکل دے سکتے ہیں۔ وہ اس میں مختلف معلومات درج کر سکتے ہیں جیسے پولنگ سٹیشن کا نام، پولنگ سٹیشن کا مقام اور رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد۔ پولنگ سکیم ماڈیول کے ذریعے فارم 28 تیار کیا جاتا ہے۔

2. انتخابی اُمیدواروں کی معلومات

پولنگ سکیم کو حتمی شکل دینے کے بعد ریٹرننگ افسران اور ڈیٹا انٹری آپریٹر امیدواروں کی معلومات درج کرنے کی طرف آ جاتے ہیں مثلاً نام، پارٹی نشان، انتخابی حلقہ وغیرہ۔ اس طرح ''انتخابی امیدواروں کے ماڈیول'' کے ذریعے فارم 33 یعنی انتخابی امیدواروں کی فہرست تیار کر لی جاتی ہے۔ امیدواروں کے نام رزلٹ مینجمنٹ سسٹم میں درج ہونے سے انتخابات والی رات ڈیٹا انٹری کا کام تیز ہو جاتا ہے۔

3. انتخابی نتائج کی مینجمنٹ

انتخابات والی رات فارم 45 پر پولنگ سٹیشنوں کے نتائج ریٹرننگ افسران کو کاغذ پر فراہم کئے جاتے ہیں۔ ڈیٹا انٹری آپریٹر ان کی معلومات اپنے رزلٹ مینجمنٹ سسٹم میں درج کرنے کا کام شروع کر دیتے ہیں۔ جب یہ معلومات سسٹم میں درج ہو جاتی ہیں تو رزلٹ مینجمنٹ سسٹم خود کار طریقے سے فارم 47، 48 اور 49 تیار کر سکتا ہے۔

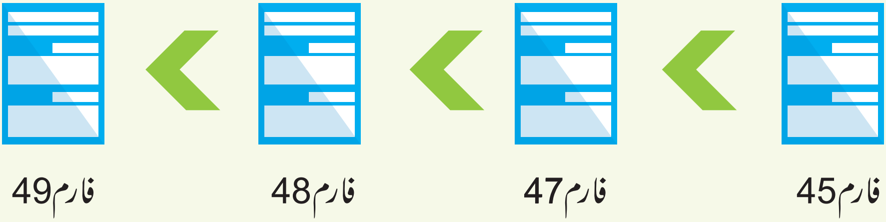

یہاں سے تمام معلومات بحفاظت مرکزی سرور (Main Server) کو بھیج دی جاتی ہیں جہاں سے فوراً انہیں الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر شائع کیا جا سکتا ہے یا انتخابات کے دیگر متعلقہ فریقوں کو فراہم کئے جا سکتے ہیں۔ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے وہ تمام فارم تیار ہو جاتے ہیں جن کی درستی کی پڑتال ریٹرننگ افسر کو کرنا ہوتی ہے۔ ان فارموں پر ریٹرننگ افسر کی مہر اور دستخط کے بعد یہ سرکاری دستاویزات بن جاتی ہیں۔ دستخط اور مہر لگے فارم رزلٹ مینجمنٹ سسٹم میں سکین کر لئے جاتے ہیں اور الیکشن کمیشن کو بھیج دیئے جاتے ہیں جو انہیں اپنی ویب سائٹ پر شائع کر دیتا ہے۔

درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں

- پانچ ایسی وجوہات ہیں جن کی بناء پر عبوری نتائج اور حتمی ٹھوس نتائج کے درمیان اعداد و شمار کا فرق آ سکتا ہے۔ اس کے اسباب یہ ہو سکتے ہیں:

(i) اعداد و شمار اور حساب کتاب کی غلطیوں کی درستی۔

(ii) دوبارہ گنتی۔

(iii) پوسٹل بیلٹ۔

(iv) غلط ووٹ جنہیں درست قرار دے دیا گیا (جن میں غلط، خراب شدہ اور چیلنج کئے گئے بیلٹ پیپر شامل ہیں)

الیکشنز ایکٹ 2017 اور قواعد کی رو سے ریٹرننگ افسر کو یہ تمام کام کرنا ہوتے ہیں:

- کاغذی فارم کو حتمی قانونی نتائج کی حیثیت حاصل ہے۔ رزلٹ مینجمنٹ سسٹم اور رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم ڈیجیٹل طریقے ہیں جو نتائج تیار کرنے کی کارروائی میں مدد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔
- رزلٹ مینجمنٹ سسٹم سافٹ ویئر کے ڈیٹا کو انفارمیشن سسٹم سکیورٹی کے تمام طریقوں میں بحفاظت طریقے سے استعمال کیا جائے۔
- رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کے ڈیٹا کا بیک اپ (Backup) مقامی طور پر ریٹرننگ افسر کے دفتر میں تیار کیا جاتا ہے اور الیکشن کمیشن ہیڈکوارٹرز میں رکھے رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کے سرور کو بھیج دیا جاتا ہے اور وہاں بھی اس کا بیک اپ تیار کیا جاتا ہے۔

نتائج کی ترسیل کا نظام کیا ہے؟

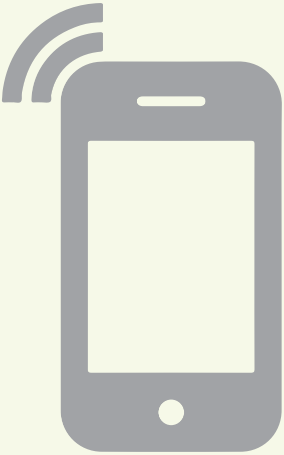

نتائج کی ترسیل کا نظام یا رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم (آر ٹی ایس)

الیکشنز ایکٹ کی رو سے پریزائیڈنگ افسر ایک موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے فارم 45 کی تصویر اور پولنگ سٹیشن پر ہر امیدوار کے حق میں ڈالے گئے کل درست ووٹوں کی ڈیٹا انٹری کو منتقل کر سکتا ہے۔ جہاں رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم کے ذریعے معلومات دستیاب ہوں وہ ریٹرننگ افسر کو فارم 47 کی تیاری میں مدد دیتی ہیں۔

رزلٹ ٹرانسمیشن سسٹم کے ذریعے بھیجی جانے والی معلومات عبوری ہوتی ہیں۔ تمام ٹھوس اور حتمی انتخابی نتائج کاغذ والے فارم 45 کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کئے جاتے ہیں جنہیں پریزائیڈنگ افسر خود ریٹرننگ افسران کو پہنچاتے ہیں اور ان پر رزلٹ مینجمنٹ سسٹم کی مدد سے مزید کارروائی کی جاتی ہے۔